

اسلام سے کیا مراد ہے؟ اسکی نمایاں خصوصیات بیان کریں؟

start with the introduction of the question.

لغوی معنی :-

اسلام سنایا ہے "سلم" سے۔ عربی زبان میں جس چیز میں نفعی سلم آئیگا اُسے امن و سلامتی کہتے ہیں۔ اسلام کا ایک دوسرا معنی ہے اطاعت و فرمانبرداری اور اسکو پسند کرنا اور نہ کرنا نفعی کہا جاتا ہے۔

اصطلاحی معنی :-

اصطلاح میں اسلام اُسے معنی ہیں۔ اللہ کی اطاعت کرنے کی پوختہ امن میں داخل ہو جانا۔ جب ہم اپنی خواہشات کو اللہ کے صوفی کے تابع کر دیں تو ہی اسلام ہے۔

شرعی معنی :-

اپنی صوفی سے، اپنی رضامندی سے اللہ تعالیٰ کے احکامات پر عمل کرنا۔

حضرت ابراہیمؑ نے اپنی رضامندی سے اللہ تعالیٰ کے حکم پر عمل کرنے کی پوختہ اپنے پیش حضرت اسماعیلؑ کی رضامندی کا فیصلہ کیا۔

"دین کے معاملے میں کوئی چیز نہیں ہے (سورۃ البقرہ 2:256) لیک اور گمراہی فرمایا :-

کلم دینکم وحی دین (کافرون 109:06)

"تمہارے پتے تمہارا دین اور تمہارا پتہ تمہارا دین ہے" تعارف اسلام (حمید اللہ)

اسلام ایک توصیفی ناصی ہے جو حضرت محمدؐ کے ذریعے ہمیں ملا ہے۔ ایک فرا کا تصور ہے لیکن اسکا پہنچنا ہمیں حضرت محمدؐ کے ذریعے ملے اسکا نام اسلام ہے۔

اسلام کی نمایاں خصوصیات :-

1- توحید

توحید اسلام میں مرکزی حیثیت کی حامل ہے کلمہ کا پہلا بندہ ہے توحید ہے۔ دین اسلام یوں کا یوں توحید کے گہری گہوٹا ہے۔ علامہ شبلی نعمانی اپنی کتاب (سیرت النبی) میں لکھتے ہیں۔

”توحید اسلام کا پہلا مضمون ہے“

اسلام ایک تعلقہ کی طرح ہے اور اس قلعے کا دروازہ توحید ہے۔ (حریٹ)

توحید اسلام کے تمام ارکان میں سے پہلا بنیادی رکن ہے۔ تمام عقائد، عبادات اور رواج اور نظام ایک اللہ کی وحدانیت پر مبنی ہیں۔

2- رسولؐ میں ایمان لانا :-

توحید کے بعد دوسرا بنیادی پہلو حضرت محمدؐ میں ایمان لانا اور انہیں خاتم النبیین ماننا ضروری ہے۔ کلمہ کا دوسرا حصہ (محمدؐ میں ایمان لانا 33:40)۔

جب ہم ختم نبوت پر ایمان لے آتے ہیں تو سنت نبویؐ پر عمل کرتے ہیں۔

حضرت محمدؐ تم میں سے کسی کے باپ نہیں ہیں

اور آپؐ خاتم النبیین ہیں۔ (سورۃ ام اب 33:40)

آپؐ کی سنت پر عمل کر کے ہم زندگی گزارنے کے اصول سیکھتے ہیں۔

”بے شک ہم انسانیت کیلئے معلم بنا کر بھیجا گیا ہے“

بہتر صرف وہی بات سکھانا ہے جسکا اسکو علم دیا جاتا ہے۔ وہ خود سے کوئی بات نہیں کرتا۔

(انجیم 3-4: 53)

دنیا اور آخرت کی فلاح **بانے** کیلئے آپ کی سنت پر عمل کرنا ضروری ہے۔

3- اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات ہے :-

اسلام ہمیں زندگی کے ہر پہلو میں رہنمائی فراہم کرتا ہے جیسے وہ انفرادی زندگی پر یا اجتماعی۔

اسلام انسان کی پیدائش سے لے کر اسکے ہر پہلو تک اسکو ہدایت و رہنمائی فراہم کرتا ہے۔ اسلام ہمارے کردار کی تشکیل کرتا ہے۔

اسلام تعلیم کی اہمیت **ہے** کافی زور دیتا ہے "علم حاصل کرنا ہر مرد اور عورت پر فرض ہے" (حدیث)

اسلام ہمیں ذریعہ معاش کے طریقے بھی بتاتا ہے کہ

کیسے ہم حلال طریقے سے رزق کما سکتے ہیں۔

اسلام میں حلال طریقے سے رزق کمانا بھی عبادت ہے۔

اسلام ہمیں خاندانی زندگی کے بارے میں بھی رہنمائی

فراہم کرتا ہے۔ والدین اور اولاد کے حقوق و فرائض

کو واضح طریقے سے بیان کرتا ہے۔

سماجی نظام (ہمسایوں کے حقوق و فرائض) رشتہ داروں

کے حقوق کے بارے میں رہنمائی فراہم کرتا ہے۔

اسلام ہمارے کردار کی تشکیل کرتا ہے۔

سب سے پہلے اچھے اخلاقی اور کردار کا مظاہرہ کرنا

4 اسلام اور انسانیت :-

اسلام ہمیں تمام لوگوں کے ساتھ محبت اور بھلائی کا رویہ رکھنے کی تلقین کرتا ہے۔ اسلام بھلائی چاہے اور براہی کی تلقین کرتا ہے۔

”اور تمام مسلمان آپس میں بھلائی بھلائی ہیں“ اسلام ہمیں برداشت اور صبر و تحمل کی تلقین کرتا ہے۔ اسلام میں انسانی حقوق سے لے کر جانوروں کے حقوق حتیٰ کہ ماحولیاتی تحفظ کیلئے کام کرنے کو بھی انسانیت کہا گیا ہے۔

5- آسان دین :-

اسلام ایک آسان دین ہے۔ اسکی تعلیمات میں کوئی انہماق و پیچیدگی نہیں ہے۔ اسلام میں اس بات کا اقرار ہے کہ اللہ واحد ہے اور اسے سوا کوئی شریک نہیں۔ اسلام نے اللہ تعالیٰ کی جو صفات بیان کی ہیں ان کا موازنہ اگر یہودیوں اور عیسائیوں سے میں بیان کی گئی صفات الہیہ سے کریں تو انرا یہ بوجھ کا زیادہ وضاحت اور جامعیت کہاں ہے۔

add references/examples against these arguments.

5- مکمل کتاب کا حامل دین :-

اسلام ایک مکمل کتاب کا حامل دین ہے۔ وہ کتاب جس میں کوئی شک نہیں جسکا تعارف اللہ تعالیٰ نے یوں کروایا ہے۔

”یہ وہ کتاب ہے جسکے کتاب الہی پونہ میں کوئی شک نہیں“ (الم آان)

-7 عملی دین :-

اسلام ایک عملی دین ہے جو بیک وقت مادی اور
روحانی دونوں فوجیوں کا ضامن ہے۔ دعائے رسول ہے
” اے اللہ میں تجھ سے تفسیح دینے والا اور علم اور مقبول
علم طلب کرتا ہوں “

بعض لوگوں نے یہ دیکھ کر کہ اسلام نے توکل کی
تعلیم دی ہے سچہ ہمارے اسلام عمل کے ضامن دین ہے
یہ غلط فہمی اس لئے نہیں بلوئی کیونکہ توکل کے معنی
نہیں سمجھے گئے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

” بے شک انسان کیلئے وہی ہے جسکی اس نے کوشش کی
اور وہ بے شک وہ اپنی کوشش ضرور دیکھے گا “ (النجمہ ۳۹-۴۰)
یہی ان آیات سے ظاہر ہوتا ہے کہ اسلام علم اور عمل
دونوں کی طرف متوجہ کرتا ہے۔

-8 افوت پر مبنی دین :-

اسلام کا ایک نمائندہ پہلو افوت ہے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم
صحبہ سے اسلام میں داخل ہونے والوں میں جو
افوت قائم ہوئی وہ اپنی برتری و اعلیٰ ہے جسکی
مثال تاریخ میں تلاش کرنا ممکن نہیں۔
بقول علامہ اقبال :-

افوت اسلو کرتے ہیں صحبہ کا نسا جو کابل میں
پندروستان کا ہے پسر و جوان بے تاب ہوجائے

-9 قوموں سے بلا لڑ دین :-

دنیا میں یہ قومیں تمام مزارب اور ممالک پر حکمران

یہ حکیمان رہی ہیں کہیں اسلام ان تمام امتیازات کو
 مٹا کر سنگزور اور طاقتور کو اپنی سطح پر کھنکھاتا
 کرتا ہے۔ اسلام ہمیں مساوات اور برابری کا
 علم دیتا ہے اور قومیت سے تمام امتیازات
 کو ایسے ہیٹھ ڈال دیتا ہے، خطہ، جگہ، الوعاء کے موقع
 پر آج سے ارشاد فرمایا:
 "کسی عربی کو کسی عجمی سے اور کسی عجمی کو کسی عربی
 سے کسی گائے کو کسی گودے سے اور کسی گودے
 کو کسی گائے سے کوئی فوقیت حاصل نہیں
 سوائے تقویٰ کے۔"

اسلام میں اگر کسی کو کوئی بلند مرتبہ ملا ہے تو
 وہ صرف تقویٰ کی بنا پر ہے اسلام باقی تمام
 امتیازات کو ختم کرتا ہے۔

10- محبت تقسیم کرنے والا دین :-

اسلام کی ایک بڑی خوبی یہ ہے کہ یہ محبت
 تقسیم کرنے والا دین ہے۔ اسلام نے ہمیشہ محبت و
 امن کا پیغام دیا ہے اور ہر قسم کے لڑائی جھگڑے
 اور فساد سے منع فرمایا ہے۔ حدیث اشرف میں
 ہے کہ ایک عورت نے نبی سے پوچھا تھا۔
 "و کیا اللہ کا پیار اپنے بھائیوں کے ساتھ اس پیار
 سے زیادہ نہیں جو ایک ماں کو اپنے بچوں سے
 لگتی ہے؟"

آج سے فرمایا یہ بات بالکل درست ہے۔ اسی طرح ایک اور
 حدیث ہے۔

”اللہ تعالیٰ اپنے بندوں سے ستر صاف سے زیادہ
پیار کرتا ہے“
اسی طرح اللہ تعالیٰ کا دین اسلام بھی ایک دوسرے
کے ساتھ محبت سے لینے کی تلقین کرتا ہے اور
ایک دوسرے کیلئے ہمدردی کا جذب رکھنے کو
بھی کہتا ہے۔

11۔ سماجی انصاف کا حامل دین :-

اسلام کا ایک واضح پہلو یہ ہے کہ اس نے حقیقی سماجی
انصاف اور حقیقی جمہوریت کے قیام کیلئے
حکومت کا ایک ممتاز نظام بنایا جس کے نتیجے
میں سب کو آزادی ملی اور ظلم و ستم کا
خاتمہ ہوا۔ اس نظام حکومت کے خواہش کو جو
قومیں آج بھی اختیار کئے ہوئے ہیں سکون سے
زندگی گزار رہی ہیں۔

12۔ عالمگیریت :-

اسلام ایک عالمی دین ہے۔ یہ کسی مکتبہ فکر سے
محدود نہیں ہے۔ نہ کسی خاص نسل اور زمانہ کیلئے
محدود ہے۔ یہ ہر زمان و مکان کیلئے ہے اس میں
رنگ، نسل اور قبیلے کی اہمیت نہیں۔ جس طرح
اسلام عالمگیر دین ہے اسی طرح ختم نبوت بھی عالمگیریت
کی حاصل ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے

”اے نبی! ہے ارشاد فرمائیں! اے لوگو! میں تم سب کی
طرف اللہ کا رسول بنا کر بھیجا گیا ہوں“

خلاصہ :- سامنے
 ان تمام پہلوؤں کو واضح رکھتے ہوئے یہ بات واضح و واضح
 ہو گئی ہے کہ اسلام کے سوا انسانیت کے پاس کوئی
 دوسرا راستہ نہیں ہے۔ اسلام ہی خصوصیات کو اختیار
 کر کے دنیا حقیقی طور پر امن اور سلامتی کے ساتھ
 رہ سکتی ہے۔ اسلام دنیا کی تمام طرف سے عالمگیری
 ایسی دین ہے اس میں کسی قسم کی علاقائیت نہیں بلکہ
 یہ ایک عالمگیر دین ہے۔

structure of the answer, no of arguments and the answer length is good.

improve the paper presentation, headings quality and the references part.